سوال

(636)مشت زنی حرام ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیاخفیہ عادت حرام ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مشت زنی کے بارے میں علماء کے اقوال میں سے صحیح ترین قول یہی ہے کہ یہ حرام ہے کیونکہ حسب ذیل ارشاد باری تعالی کے عموم سے یہی معلوم ہوتا ہے :

وَالَّذينَ هُم لِفُروجِهِم حـٰفِظونَ ٥ إِلّا عَلىٰ أَزو‌ٰجِهِم أَو ما مَلَكَت أَيمـٰنُهُم فَإِنَّهُم غَيرُ مَلومينَ ٦ فَمَنِ ابتَغىٰ وَراءَ ذ‌ٰلِكَ فَأُولـٰئِكَ هُمُ العادونَ ٧ ... سورة المؤمنون

''اوروہ جواپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرتے ہیں مگراپنی بیویوں سے یا (کنیزوں سے) جوان کا ملک ہوتی ہں کہ (ان سے مباشرت کرنے سے) انہیں ملامت نہیں اورجوان کے سوا اوروں کے طالب ہوں تووہ (اللہ کی مقرر کی ہوئی) حد سے نکل جانے والے ہیں۔''

جو شخص اپنی شرمگاہ کی حفاظت کرے اوراپنی شہوت کواپنی کنیز ہی سے پوری کرے تو اللہ تعالی نے اس کی تعریف بیان فرمائی ہے اور یہ بھی فرمایا ہے کہ جو شخص اپنی خواہش کی کسی اورطرح تکمیل کرے ،خواہ وہ کوئی بھی طریقہ ہو تو وہ شخص حد سے نکل جانے والا اوراللہ تعالی کے حلال کردہ طریقہ سے تجاوز کرنے والا ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص483